تیسری بین الاقوامی کانفرنس

بعنوان

امن وہم آہنگی: مذہبی تناظر میں

زیرِ اہتمام

شعبہ اسلامک اسٹڈیز، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی (مانو)، حیدر آباد

باشتراک

ہنری مارٹن انسٹی ٹیوٹ، شیورام پلی، حیدر آباد

تاریخ: 8 تا 9 اکتوبر 2025 **مقام:** مانو کیمپس، حیدر آباد

تصوراتی خاکہ

اکیسویں صدی ایک طرف جہاں سائنسی ترقی، ٹیکنالوجی، تعلیم و ابلاغ کے شعبوں میں انقلابی تبدیلیوں کی گواہ ہے، وہیں دوسری طرف انسانی معاشرہ متعدد سماجی، ثقافتی، نظریاتی اور مذہبی مسائل سے دوچار ہے۔ دنیا کے مختلف خطوں میں مذہب اور شناخت کی بنیاد پر بڑھتے ہوئے تنازعات، شدت پسندی، تعصب، اور باہمی عدم برداشت نے عالمی اور مقامی سطح پر امن کو خطرے میں ڈال دیا ہے۔ آج کا انسان بظاہر ترقی یافتہ دور میں زندگی بسر کر رہا ہے، لیکن وہ باطنی اضطراب، اخلاقی زوال، اور سماجی انتشار کا شکار ہے۔ ان مسائل کے اسباب میں جہاں سیاسی، معاشی اور سماجی عوامل کارفرما ہیں، وہیں مذہب کے تصور اور اس کے کردار کو بھی بارہا بحث کا موضوع بنایا جاتا ہے۔ میڈیا، سیاست اور عوامی مباحثوں میں مذہب کو بسا اوقات تنازع، شدت پسندی یا انتہا پسندی کے ساتھ جوڑ کر پیش کیا جاتا ہے، جو نہ صرف مذہبی تعلیمات کی روح کے منافی ہے بلکہ بین المذاہب رشتوں کو مزید کمزور بناتا ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ تمام مذاہب کی بنیادی تعلیمات انسانیت، محبت، عدل، رحم، معافی، ہمدردی اور بقائے باہم پر مشتمل ہیں۔ اسلام، جو "سلامتی" اور "امن" کا پیامبر ہے، ایک ایسا ضابطۂ حیات پیش کرتا ہے جو نہ صرف انفرادی بلکہ اجتماعی سطح پر بھی عدل وانصاف، صلح ورحمت، اور بھائی چارے کو فروغ دیتا ہے۔ "اللہ رحمٰن ہے، اور اُس کے رسول ﷺ رحمۃ للعالمین" ہونے کا تصور اسلامی معاشرتی فکر کی بنیاد ہے۔ اسی طرح عیسائیت، ہندومت، سکھ مت، بدھ مت اور دیگر مذاہب بھی انسانوں کے درمیان محبت، عدم تشدد، رواداری، معافی، اور مساوات کی تلقین کرتے ہیں۔ مگر مذہب کے ان اعلیٰ اخلاقی اصولوں کو اکثر نظرانداز کر دیا جاتا ہے اور بعض عناصر مذہب کو سیاسی یا نظریاتی مفادات کے حصول کے لیے استعمال کرتے ہیں، جس سے معاشرتی انتشار اور تفرقہ بازی میں اضافہ ہوتا ہے۔

بھارت جیسا ملک، جہاں مختلف مذاہب، ثقافتیں اور زبانیں صدیوں سے ایک ساتھ پروان چڑھتی رہی ہیں، ایک زندہ مثال ہے کہ کس طرح کثرت میں وحدت کو اپنایا جا سکتا ہے۔ **"وسودیو کٹم بکم"** (یعنی پوری دنیا ایک خاندان ہے) کا فلسفہ بھارتی تہذیب کا خاصہ رہا ہے۔ اسی تناظر میں، مذہبی ہم آہنگی، بین المذاہب مکالمہ، اور روحانی اتحاد کی روایت کو مزید مستحکم کرنے کی ضرورت پہلے سے کہیں زیادہ بڑھ گئی ہے۔ موجودہ دور میں مذہبی نظریات کو نئے سرے سے سمجھنے، ان کے اصل اخلاقی اور روحانی پیغام کو اجاگر کرنے، اور باہمی احترام وافہام و تفہیم پر مبنی بین المذاہب مکالمے کو فروغ دینے کے لیے سنجیدہ علمی اور فکری کاوشوں کی ضرورت ہے۔ اس ضمن میں، جامعات، تحقیقی ادارے، اور مذہبی رہنما کلیدی کردار ادا کر سکتے ہیں۔

یہ بین الاقوامی کانفرنس اسی مقصد کے تحت منعقد کی جارہی ہے تاکہ مختلف مذاہب اور نظریات کے حامل افراد واسکالرز کو ایک ایسا علمی پلیٹ فارم فراہم کیا جائے جہاں وہ امن، رواداری، اور ہم آہنگی کے مذہبی واخلاقی پہلوؤں پر گفتگو کریں، تجربات کا تبادلہ کریں، اور عصر حاضر کے تناظر میں مذہب کے تعمیری کردار کو اجاگر کرنے کی کوشش کریں۔

کانفرنس کے مقاصد

یہ بین الاقوامی کانفرنس درج ذیل مقاصد کے تحت منعقد کی جارہی ہے:

- مذہبی متون اور روایات کی روشنی میں امن، رواداری اور ہم آہنگی کے نظریات کا مطالعہ
- بین المذاہب اور بین المسالک مکالمے کو فروغ دینا
- مذہب کے نام پر ہونے والے انتہاپسندی اور تشدد کے اسباب کا تجزیہ کرنا
- ان لوگوں کی کوششوں کو اجاگر کرنا جنھوں نے مذہب کو امن و مصالحت کے لیے استعمال کیا ہے
- مذہبی و عصری تعلیم میں امن اور اخلاقی اقدار کو شامل کرنے کی تجاویز پر غور کرنا۔

ذیلی عناوین

کانفرنس میں مندرجہ ذیل عنوانات پر مقالات پیش کیے جاسکتے ہیں:

1. قرآن و سنت کی روشنی میں امن و انصاف
2. مذاہب میں صلح و محبت کا پیغام
3. امن و بقائے باہم کی ترویج و اشاعت میں صوفیانہ تعلیمات کا کردار
4. بین المذاہب مکالمے کا کردار اور اہمیت
5. مذہبی انتہاپسندی: اسباب اور ان کا سدباب
6. سوشل میڈیا اور مذہبی ہم آہنگی
7. خواتین اور نوجوانوں کا امن کے فروغ میں کردار
8. مذہب اور عصر حاضر کے چیلنجز
9. تنازعات کے حل میں مذہب کا کردار

اہم تاریخیں

* تلخیص جمع کرنے کی آخری تاریخ: 31 اگست 2025 * منظوری کی اطلاع: 02 ستمبر 2025
* مکمل مقالہ جمع کرنے کی آخری تاریخ: 30 ستمبر 2025 * کانفرنس کی تاریخ: 8 تا 9 اکتوبر 2025

ضروری ہدایات

- تلخیص مقالہ میں: مکمل نام، عنوان، ادارہ، مکمل پتہ، ای میل آئی ڈی اور واٹس ایپ نمبر ضرور شامل کریں۔
- حوالوں کے بغیر مقالہ تسلیم نہیں کیا جائے گا۔
- تلخیص مقالہ 300 تا 350 الفاظ سے زیادہ نہ ہو۔
- مکمل مقالہ 4000 تا 6000 الفاظ کے درمیان ہو۔
- انگریزی مقالہ MS Word "Times New Roman" میں ہو جن میں الفاظ کا فاؤنٹ 12 اور سطروں کے درمیان فاصلہ 1.5 ہو اور حوالے کا فاؤنٹ 10 ہو۔
- اردو مقالہ MS Word میں لکھا جائے اور الفاظ 15 فاؤنٹ اور سطروں کے درمیان فاصلہ 1.5 ہو اور حوالے کا فاؤنٹ 12 ہو۔
- حوالے کے لئے APA (اے پی اے) اسٹائل/فارمیٹ کو اختیار کریں۔
- تلخیص اور مقالہ کے لئے ای میل: conferencedois2025@gmail.com
- مقالہ انگریزی یا اردو زبان میں لکھا جائے۔

منتظمین

سرپرست اعلیٰ : **پروفیسر سید عین الحسن**، عزت مآب شیخ الجامعہ، مانو، حیدرآباد

سرپرست : **پروفیسر شیخ اشتیاق احمد**، رجسٹرار، مانو، حیدرآباد

کنوینرس : **پروفیسر محمد حبیب**، صدر، شعبہ اسلامک اسٹڈیز مانو، حیدرآباد، **ڈاکٹر پیکم ٹی سیموئل**، ڈائریکٹر، ہنری مارٹن انسٹی ٹیوٹ، حیدرآباد

کوآرڈینیٹر : **ڈاکٹر عاطف عمران**، اسسٹنٹ پروفیسر شعبہ اسلامک اسٹڈیز مانو، حیدرآباد

انتظامی کمیٹی

ڈاکٹر محمد عرفان احمد، اسسٹنٹ پروفیسر شعبہ اسلامک اسٹڈیز مانو، حیدرآباد

ڈاکٹر محمد سراج الدین، اسسٹنٹ پروفیسر شعبہ اسلامک اسٹڈیز مانو، حیدرآباد

محترمہ ذیشان سارہ، اسسٹنٹ پروفیسر شعبہ اسلامک اسٹڈیز مانو، حیدرآباد

ڈاکٹر جوزف وکٹر ایڈون ایس جے، پروفیسر ودیاجوتی کالج آف تھیالوجی، نئی دہلی